بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ٹیلیفون: ۴۲۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۰/۳۵ ○ ہفتہ ۲۳ محرم الحرام ۱۴۰۲ھ، ۲۱ نبوت ۱۳۶۰ ہش، ۲۱ نومبر ۱۹۸۱ء ○ نمبر ۲۶۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ جوبلی فنڈ کی نصف ادائیگی کرنے والوں کے لیے حضور ایدہ اللہ کی دعا

اس مرحلہ میں پچھلے تمام مراحل سے زیادہ ادائیگی ہونی چاہیئے

نصف ادائیگی کرنے والوں کی فہرست پیش ہونے پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدوں کی نصف ادائیگی کرنے والوں کی پہلی فہرست پیش کر دی گئی۔ فہرست ملاحظہ کرنے پر حضور انور نے نصف ادائیگی کرنے والے مخلصین کو اپنی خصوصی دعاؤں سے نوازا اس فہرست کے مطابق اب تک ۲۲ جماعتوں کے ایک ہزار دو سو سترہ افراد نصف ادائیگی کر چکے ہیں۔ یہ فہرست ملاحظہ کرنے پر حضور انور نے جو پیغام احباب جماعت کے نام رقم فرمایا ہے۔ اس کا مکمل متن احباب کے افادہ کے لیے درج ذیل ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ——— نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھُوَ النَّاصِرُ

عزیز بھائیو اور بہنو!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ!

——— صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے لیے میں نے جب ۱۹۷۳ء میں تحریک کی تو احباب جماعت نے پورے اخلاص اور بڑی فراخدلی سے اس میں وعدے لکھوائے۔ میں نے یہ ہدایت کر دی تھی کہ احباب اپنے وعدوں کو پندرہ مراحل میں پورا کر دیں۔ اس وقت آٹھواں مرحلہ چل رہا ہے۔ گویا اس مرحلہ میں احباب کو عام حالات میں اپنے وعدہ کے نصف سے کچھ زیادہ تک کی ادائیگی کر دینی چاہیئے۔

——— الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ مخلصین جماعت کو اس طرف توجہ ہے۔ دفتر نے میرے سامنے ایسے احباب و خواتین کی پہلی فہرست تیار کر کے دعاء کی غرض سے پیش کی ہے۔ جنہوں نے اپنے وعدوں کا نصف یا اس سے زیادہ حصہ ادا کر دیا ہے جو رپورٹیں اُن کو ملی ہیں وہ ابھی صرف ۲۲ جماعتوں کے ایک ہزار دو سو سترہ افراد کی ہیں۔ ان جماعتوں کے نام یہ ہیں:۔

کراچی	۳۵۹	افراد	سیالکوٹ	۸۸	افراد	کوئٹہ	۳۴	افراد
جہلم	۲۳	//	تھرپارکر	۵۷	//	گجرات	۱۶	//
نوشہرہ چھاؤنی	۱۲	//	اٹک	۷	//	فیصل آباد	۷۸	//
کمال ڈیرہ نواب شاہ	۱	فرد	بھیرہ	۱	فرد	ربوہ	۲۹۵	//
ایبٹ آباد	۷	افراد	متفرق افراد	۲۳۹				

——— اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ وہ ان تمام مخلصین کے اموال میں برکت دے اور اُس کے دیئے ہوئے اموال میں سے زیادہ سے زیادہ پھر اُسی کی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق عطاء فرمائے تاکہ وہ اس کے مزید فضلوں کے وارث بنیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(باقی ص۸ پر)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۱۸ نبوت / نومبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور انور کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آمدہ کل ۱۷ نومبر ۱۹۸۱ء کی دوپہر بذریعہ ٹیلیفون اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو ہمیشہ ہی صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کو پوری تندہی سے اسی طرح دن رات خدماتِ دینیہ بجا لانے کی توفیق عطا فرماتا رہے اور ہر گام پر اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ رقم فرماتی ہیں:۔

"حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی طبیعت کل بلڈ پریشر زیادہ ہو جانے کی وجہ سے بہت زیادہ خراب ہو گئی تھی۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

نیز عزیزم مرزا نعیم احمد صاحب کی بیگم صاحبہ کا ۱۵ نومبر کو لاہور میں ڈاکٹر قاضی مسعود احمد صاحب نے پتہ کا اپریشن کیا ہے۔ اپریشن کامیاب ہو گیا۔ بخار ہے اور کمزوری۔ مکمل صحتیابی کیلئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے"

• مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر کے پاؤں پر کوئی ڈیڑھ ہفتہ قبل شدید چوٹ آ گئی تھی۔ اب پاؤں کا زخم تو خدا تعالیٰ کے فضل سے ٹھیک ہو رہا ہے لیکن ساتھ ہی پیشاب نہ آنے کی شکایت ہو گئی ہے جس کا علاج جاری ہے۔

احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ محترم مولانا صاحب کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(فہیم احمد رشید۔ دار الرحمت غربی۔ ربوہ)

گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ ۱۹۸۲ء

امسال بھی انشاء اللہ تعالیٰ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ پچھلے سالوں کی طرح فروری ۱۹۸۲ء کے آخری ہفتے میں مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ ہر دیہاتی جماعت سے کم از کم ایک گھوڑا ٹورنامنٹ میں شامل ہونا چاہیئے۔ تمام سوار اس بات کا خیال رکھیں کہ گھوڑا یا گھوڑی کا مالک احمدی ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اس ٹورنامنٹ کا مقصد صرف گھوڑوں کی سواری کو فروغ دینا نہیں بلکہ گھوڑے پالنے کی تحریک کرنا ہے۔

اس ٹورنامنٹ میں علاوہ اور مقابلوں کے اس سال کراس کنٹری دوڑ ۲۰ میل کی بجائے ۳۰ میل رکھنے کا خیال ہے۔ یاد رہے کہ ہمیں حضور انور ایدہ اللہ کا وہ ارشاد پورا کرنا ہے جس میں حضور نے فرمایا تھا کہ ہر احمدی سوار کو اس قابل ہونا چاہیئے اور اپنے گھوڑے کو بھی اس قابل بنانا چاہیئے کہ وہ بغیر رُکے مسلسل ۷۰ میل تک گھوڑا دوڑا سکے۔ اسی کی تیاری کے لئے امسال ۲۰ میل کی بجائے ۳۰ میل کی دوڑ رکھی گئی ہے۔

سوار ابھی سے اس کی تیاری شروع کر دیں۔

(مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۳ محرم الحرام ۱۴۰۲ھ

۲۱ نبوت ۱۳۶۰ ہش

نشان نمائی کی ضرورت و اہمیت

اللہ تعالیٰ کی ہستی اور قدرتوں پر زندہ اور کامل یقین کے حصول کیلئے اس کے تازہ بتازہ اور نو بہ نو نشانوں کا ظاہر ہونا ضروری ہے۔ اس پر ہم قرآن مجید کی رو سے گزشتہ شمارہ میں روشنی ڈال چکے ہیں۔ اس قرآنی صداقت پر سیدنا حضرت اقدس نے اپنی کتب و ملفوظات میں بہت پُر معارف انداز میں روشنی ڈالی ہے۔ مثال کے طور پر آپ اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ نشانوں کے ذریعہ سے ایمان قوی ہوتا ہے فرماتے ہیں:۔

"ہر ایک نشان جو ظاہر ہوتا ہے اس سے لوگوں کے ایمان قوی ہوتے ہیں۔ کیونکہ نشان کے ذریعہ سے انکشاف تام ہو جاتا ہے۔ جب آدمی اچھی طرح سے معلوم کر لیتا ہے کہ خدا تعالیٰ کس بات میں راضی ہے اور کس دین کے حق میں وہ اپنے نشانات زبردست دکھاتا ہے تب انسان اُس دین کو سچے دل سے قبول کرتا ہے اور اخلاص کے ساتھ اس کی خاطر ہر ایک تکلیف کو برداشت کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ نشانات کے ذریعہ تکمیل ایمان ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۳۲۳)

اسی ضمن میں سیدنا حضرت اقدس نے اولیاء اللہ کی عزت و تکریم کی وجہ بیان کرتے ہوئے ایک اور موقع پر فرمایا:۔

"اولیاء اللہ کی اسی لئے حرمت اور تکریم کی جاتی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ جو تعلق رکھتے ہیں اس تعلق کا ایک زندہ اور سچا نمونہ پیش کرتے ہیں یعنی خوارق کا صدور ان سے ہوتا رہتا ہے اور نشانات سے ہی وہ واجب العزت ہوتے ہیں۔" (ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۰۲)

انبیاء کرام اور اولیاء اللہ سے معجزات اور نشانات کا ظہور اس لئے ہوا کیونکہ خدا تعالیٰ لوگوں کو دہریت سے بچا کر انہیں حقیقی ایمان باللہ کی دولت لازوال سے مالا مال کرنا چاہتا تھا۔ حقیقی ایمان محض قوانین قدرت اور نظام کائنات کے ذریعہ استدلال سے نہیں بلکہ نشانات کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے۔ استدلال سے صرف اتنا ہی ثابت ہوتا ہے کہ اس دنیا کا کوئی صانع ہونا چاہیئے لیکن یہ یقین کہ واقعی خدا ہے یہ نشانوں سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ منطقی استدلال کے مقابلہ میں نشانات کی اس اہمیت کو واضح کرتے ہوئے سیدنا حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو اس نظام شمسی اور اس ترتیب عالم سے جو کہ ایک ابلغ اور محکم رنگ میں پائی جاتی ہے اس سے یہ نتیجہ نکالنا کہ خدا ہے یہ ایک ضعیف ایمان ہے۔ اس سے خدا کے وجود کے متعلق پوری تسلی نہیں ہو سکتی امکان ثابت ہوتا ہے، یہ نہیں کہا جا سکتا کہ یقیناً خدا ہے۔ اگر اس میں یقینی اور قطعی دلائل ہوتے تو پھر لوگ دہریہ کیوں ہوتے؟ بڑے بڑے محقق کتابیں تالیف کرتے ہیں مگر ان کے دلائل ناطقہ اور براہین قاطعہ نہیں ہوتے، کسی کا منہ بند نہیں کر سکتے اور نہ ان سے یقینی ایمان تک انسان پہنچ سکتا ہے۔ اگر ایک شخص ان امور سے خدا تعالیٰ کی ہستی کے دلائل بیان کرے گا تو ایک دہریہ اس کے خلاف دلائل بیان کر دے گا۔

دراصل بات یہ ہے کہ اس طرح اتنا ثابت ہو سکتا ہے کہ خدا ہونا چاہیئے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ ہے۔ ہونا چاہیئے اور ہے میں بہت بڑا فرق ہے۔ ہے مشاہدہ کو چاہتا ہے۔ دوسرا حصہ جو وجود باری تعالیٰ کے واسطے انبیاء نے پیش کیا ہے کہ زبردست نشانات معجزات، اور خدا کی زبردست طاقت کے ظہور سے اُس کی ہستی ثابت کی جائے، یہ ایک ایسی راہ ہے کہ تمام سر اس دلیل کے آگے جھک پڑتے ہیں۔

اصل میں بہت سے عرب دہریہ تھے جیسا کہ قرآن شریف کی آیت ذیل سے معلوم ہوتا ہے۔ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا۔ یہ عرب جیسے اجڈ اور بے باک، بے قید، بے دھڑک لوگ تلوار سے آپ نے سیدھے کئے تھے؟ اور (کیا) ان کی، آپ کی بعثت سے پہلی اور پچھلی زندگی کا عظیم الشان امتیاز اور فرق اس وجہ سے تھا کہ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلوار کا مقابلہ نہ کر سکے تھے؟ یا کیا صرف سادہ اور نری اخلاقی تعلیم تھی جس سے ان کے دلوں میں ایک پاک تبدیلی پیدا ہو گئی تھی؟ نہیں ہرگز نہیں۔ یاد رکھو کہ تلوار انسان کے ظاہر کو فتح کر سکتی ہے مگر دل کبھی تلوار سے فتح نہیں ہوتے، بلکہ وہ، وہ انوار تھے جن میں خدا کا چہرہ نظر آتا تھا، اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایسے خارق عادت نشانات دکھائے تھے کہ خود خدا ان لوگوں کے سامنے آموجود ہوا تھا اور انہوں نے خدا تعالیٰ کے جلال اور جبروت کو دیکھ کر گناہ سوز زندگی اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی تھی۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۳۱۲ و صفحہ ۳۱۳)

بہرحال خدا تعالیٰ کی ہستی اور اس کی غیر محدود قدرتوں پر زندہ اور حقیقی ایمان پیدا کرنے کے لئے نشان نمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کے درخشندہ و تابندہ نشان ہی ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی ہستی پر زندہ اور حقیقی ایمان پیدا کر کے لوگوں کی زندگی میں انقلاب پیدا کر دکھاتے ہیں۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس نے فرمایا:۔

"انسان اپنی حالت میں تبدیلی پیدا کرنے کے واسطے خدا تعالیٰ کی تجلیات اور زبردست نشانوں کا محتاج ہے۔ ضروری ہے کہ خدا کوئی ایسی راہ پیدا کر دے کہ انسان کا ایمان خدا تعالیٰ پر تازہ اور پختہ ہو جاوے اور صرف زبان تک ہی محدود نہ رہے بلکہ اس ایمان کا اثر اس کی عملی حالت پر بھی ظاہر ہو جاوے۔" (ملفوظات جلد دہم صفحہ ۳۱۴)

نشان نمائی کی اس اہمیت کے پیش نظر ضروری ہوتا ہے کہ حقیقی مومن نشانات الٰہیہ کی ایسی قدر کریں جیسا کہ قدر کرنے کا حق ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس نے قرآن مجید کی روشنی میں نشانات الٰہیہ کی قدر کرنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ہماری جماعت جس نے مجھے پہچانا ہے کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نشانات کو باسی نہ ہونے دیں۔ اس سے قوت یقین پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے ہماری جماعت کو چاہیئے کہ وہ ان نشانات کو پوشیدہ نہ رکھے اور جس نے دیکھیں ہیں وہ اُن کو بتلاوے جو غائب ہیں تاکہ برائیوں سے بچیں اور خدا پر تازہ ایمان پیدا کریں اور ان نشانات کو عمدہ براہین سے سجا سجا کر پیش کریں۔

سیدنا حضرت اقدس نے جہاں نشانات الٰہیہ کی حقیقی قدر کی نہایت پُرزور الفاظ میں تلقین فرمائی وہاں ساتھ ہی آپ نے ان کی ناقدری کے انجام سے بھی ڈرایا۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:

"میں کہتا ہوں کہ دیکھو آیت اللہ کی تکذیب اچھی نہیں ہوتی اس سے خدا تعالیٰ کا غضب بھڑکتا ہے۔ میرے دل میں جو کچھ تھا میں نے کہہ دیا ہے۔ اب ماننا نہ ماننا تمہارا اختیار ہے۔" (ملفوظات جلد ششم صفحہ ۴۵۵)

صحبتِ مردِ خدا

شیریں ثمارِ صحبتِ مردِ خدا بہت
ادراک کے لئے اگر فہم رسا بھی ہو
تاثیر و جذبِ حُسنِ رفاقت بہت مگر
اس کے حصول کے لئے رُشد و صفا بھی ہو

عبدالمنان ناہید

"ہزاروں درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں اُس پاک نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں جس کے ذریعہ سے ہم نے وہ زندہ خدا پایا۔"

(نسیم دعوت صفحہ ۱)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعا کی اہمیت و ضرورت اور اس کی قبولیت کے طریق

مرتبہ: مکرم چوہدری رشید الدین خان صاحب جنجوعہ غلام محمد آباد کالونی فیصل آباد

۷

"آپ نے فرمایا فرشتوں کا ایک چوتھا گروہ ایک اور بندے کے اعمال لے کر آسمان کی طرف بلند ہوا۔ یزھو کما یزھو الکوب الدری وہ اعمال ان فرشتوں کو کوکب دری کی طرح خوبصورت معلوم ہوتے تھے۔ ان میں نمازیں بھی تھیں تسبیح بھی تھی حج بھی تھا عمرہ بھی تھا وہ فرشتے یہ اعمال لے کر آسمان کے بعد آسمان اور دروازہ کے بعد دروازہ گزرتے ہوئے چوتھے آسمان کے دروازہ پر پہنچے تو اس کے دربان فرشتے نے انہیں کہا ٹھہر جاؤ تم یہ اعمال ان کے بجالانے والے کے پاس واپس لے جاؤ اور اس کے منہ پر دے مارو۔ میں خود پسندی کا فرشتہ ہوں اور اللہ تعالےٰ نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں اس شخص کے اعمال کو جس کے اندر عجب پایا جائے گویا وہ اپنے نفس کو خدا تعالیٰ کا شریک سمجھتا ہو اور خود پسندی کا احساس اس کے اندر پایا جائے اور اس میں خدا تعالیٰ کی بندگی کا احساس نہ پایا جاتا ہو۔ اس چوتھے آسمان کے دروازہ سے نہ گزرنے دوں۔ میرے ربّ کا مجھے یہی حکم ہے انہ کان اذا عمل عملاً ادخل العجب فیہ یہ شخص جب کوئی کام کرتا تھا خود پسندی کو اس کا ایک حصہ بنا دیتا تھا اس کے اعمال اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں مقبول نہیں ہیں رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتوں کا ایک پانچواں گروہ ایک اور بندے کے اعمال لے کر آسمان کی طرف بلند ہوا ان اعمال کے متعلق ان فرشتوں کا خیال تھا کہ کانہ العروس المزفوفۃ الی اھلھا وہ ایک سجی سجائی سولہ سنگھار سے آراستہ خوشبو پھیلاتی دلہن کی طرح جو رخصتانہ کی رات کو اپنے دولہا کے سامنے پیش کی جاتی ہے لیکن جب وہ چاروں آسمانوں پر سے گزرتے ہوئے پانچویں آسمان پر پہنچے تو اس کے دربان فرشتے نے کہا قفوا ٹھہر جاؤ واضربوا بھذا اعمل وجہ صاحبہ ان اعمال کو واپس لے جاؤ اور اس شخص کے منہ پر مارو اور اسے کہہ دو کہ تمہارا خدا ان اعمال کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں انا ملک الحسد میں حسد کا فرشتہ ہوں اور میرے خدا نے مجھے حکم دیا ہے کہ ہر وہ شخص جس کو حسد کرنے کی عادت ہو اس کے اعمال پانچویں آسمان کے دروازہ میں سے نہ گزرنے دوں۔ یہ شخص ہر علم حاصل کرنیوالے اور نیک اعمال بجالانے والے پر حسد کیا کرتا تھا۔ میں اس کے اعمال کو اس دروازہ میں سے نہیں گزرنے دونگا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان حفظہ فرشتوں کا ایک چھٹا گروہ ایک اور بندہ کے اعمال لے کر آسمانوں کی طرف بلند ہوا اور پہلے پانچ دروازوں میں سے گزرتا ہوا چھٹے آسمان تک پہنچ گیا۔ یہ اعمال ایسے تھے جن میں روزہ بھی تھا۔ نماز بھی تھی، زکوٰۃ بھی تھی، حج اور عمرہ بھی تھے اور فرشتوں نے یہ سمجھا کہ یہ سارے اعمال خدا تعالیٰ کے حضور میں بڑے مقبول ہونے والے ہیں لیکن جب وہ چھٹے آسمان پر پہنچے تو وہاں کے دربان فرشتے نے کہا۔ ٹھہر جاؤ آگے مت جاؤ انہ کان لا یرحم انساناً من عباد اللہ قط یہ شخص خدا تعالےٰ کے بندوں میں سے کسی بندہ پر کبھی رحم نہیں کرتا تھا اور خدا تعالےٰ نے مجھے یہاں اس لئے کھڑا کیا ہے کہ جن اعمال میں بے رحمی کی آمیزش ہو میں انہیں اس دروازے سے نہ گزرنے دوں تم واپس لوٹو اور ان اعمال کو اس شخص کے منہ پر یہ کہہ کر مارو کہ تمہارا اپنی زندگی میں یہ طریق ہے کہ تم خدا تعالیٰ کے بندوں پر رحم کرنے کی بجائے ظلم کرتے ہو۔ خدا تعالیٰ تم پر رحم کرتے ہوئے تمہارے یہ اعمال کیسے قبول کرے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ اور فرشتے ایک بندے کے اعمال لے کر آسمان کے بعد آسمان اور دروازہ کے بعد دروازہ سے گزرتے ہوئے ساتویں آسمان پر پہنچ گئے۔ ان اعمال میں نماز بھی تھی۔ روزے بھی تھے فقہ اور اجتہاد بھی تھا اور ورع بھی تھا الھادوی کدوی النحل وضوء کضوء الشمس ان اعمال سے شہد کی مکھیوں کی آواز ایسی آواز آتی تھی یعنی وہ فرشتے گنگنا رہے تھے کہ ہم بڑی اچھی چیزیں خدا تعالےٰ کے حضور پیش کرنے کے لئے لے جا رہے ہیں اور وہ اعمال سورج کی روشنی کی طرح چمک رہے تھے۔ گویا وہ اعمال اتنے زیادہ اور بھاری تھے کہ تین ہزار فرشتے ان کے خوان کو اٹھائے ہوئے تھے جب وہ ساتویں آسمان کے دروازہ پر پہنچے تو دربان فرشتہ نے جو وہاں مقرر تھا کہا ٹھہرو تم آگے نہیں جا سکتے تم واپس جاؤ اور ان اعمال کو اس شخص کے منہ پر مارو اور اس کے دل پر تالا لگا دو کیونکہ مجھے خدا تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ میں اس کے حضور ایسے اعمال پیش نہ کروں جن سے خالصتاً خدا تعالیٰ کے رضا مطلوب نہ ہو اور ان میں کوئی آمیزش ہو اس شخص نے یہ اعمال غیر اللہ کی خاطر کئے ہیں اراد بہ رفعۃ عند الفقہاء یہ شخص فقیہوں کی مجالس میں بیٹھ کر اور فخر سے گردن اونچی کر کے تفقہ اور اجتہاد کی باتیں کرتا ہے تا ان کے اندر اسے ایک بلند مرتبہ اور شان حاصل ہو اس نے یہ اعمال میری رضا کی خاطر نہیں کئے بلکہ محض لاف زنی کے لئے کئے ہیں وذکراً عند العلماء وصیتاً فی المدائن اس کی غرض یہ تھی کہ وہ دنیا میں ایک بڑے بزرگ کی حیثیت سے مشہور ہو جائے علماء کی مجالس میں اس کا ذکر ہو امرنی ربی ان لا ادع عملہ یجاوزنی الی غیری وکل عمل لم یکن للہ تعالیٰ خالصاً فھو ریاء۔ وہ کام جو خالصتہً خدا تعالیٰ کے لئے نہ ہو اور اس میں ریاء کی ملونی ہو وہ خدا تعالےٰ کے حضور مقبول نہیں اور مجھے حکم ملا ہے کہ میں ایسے اعمال کو آگے نہ گزرنے دوں تم واپس جاؤ اور ان اعمال کو اس شخص کے منہ پر دے مارو۔

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ اور فرشتے ایک اور بندے کے اعمال لے کر آسمانوں کی طرف بلند ہوئے اور ساتویں آسمانوں کے دربان فرشتوں نے انہیں گزرنے دیا انہیں ان اعمال پر کوئی اعتراض نہیں تھا۔ ان اعمال میں زکوٰۃ بھی تھی۔ روزے بھی تھے نماز بھی تھی۔ حج بھی تھا عمرہ بھی تھا اچھے اخلاق بھی تھے۔ ذکر الٰہی بھی تھا اور جب وہ فرشتے ان اعمال کو خدا تعالےٰ کے حضور میں لے جانے کے لئے روانہ ہوئے تو آسمانوں کے فرشتے ان کے ساتھ ہو لئے اور وہ تمام دروازوں سے گزرتے ہوئے۔ خدا تعالیٰ کے دربار میں پہنچ گئے۔ وہ فرشتے خدا تعالیٰ کے سامنے کھڑے ہو گئے لیشھد والہ بالعمل الصالح المخلص للہ اور کہا اے ہمارے رب تیرا یہ بندہ ہر وقت تیری عبادت میں مصروف رہتا ہے وہ بڑی نیکیاں کرتا ہے اور اپنے تمام اوقات عزیز کو تیری اطاعت میں خرچ کر دیتا ہے۔ وہ بڑا ہی مخلص بندہ ہے۔ اس میں کوئی عیب نہیں۔ غرض انہوں نے اس شخص کی بڑی تعریف کی۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا۔ انتم الحفظۃ علی عمل عبدی کہ تمہیں تو میں نے اعمال کی حفاظت اور انہیں تحریر کرنے کے لئے مقرر کیا ہے تم صرف انسان کے ظاہری اعمال کو دیکھتے ہو اور انہیں لکھ لیتے ہو وانا الرقیب علی قلبہ اور میں اپنے بندہ کے دل کو دیکھتا ہوں انہ لم یردنی لھذا العمل اس بندہ نے یہ اعمال بجالا کر میری رضا نہیں چاہی تھی بلکہ اس کی نیت اور ارادہ کچھ اور ہی تھا اراد بہ غیری۔ وہ میرے علاوہ کسی اور کو خوش کرنا چاہتا تھا فعلیہ لعنتی اس پر میری لعنت ہے فتقول الملٰئکۃ کلھم تو تمام فرشتے پکار اٹھیں گے علیہ لعنتک ولعنتنا اے ہمارے رب اس پر تیری بھی لعنت ہے اور ہماری بھی لعنت ہے فتلعنہ السمٰوٰت السبع ومن فیھن اور اس پر ساتوں آسمان اور اس میں رہنے والی ساری مخلوق اس پر لعنت کرنی شروع کر دے گی۔

حضرت معاذؓ نے رسول اکرم صلے علیہ وسلم کی اس وصیت کو سنا تو آپ کا دل کانپ اٹھا۔ آپ نے فرمایا یا رسول اللہ کیف لی بالنجاۃ والخلوص۔ یا رسول اللہ اگر ہمارے اعمال کا یہ حال ہے تو مجھے نجات کیسے حاصل ہو گی اور میں اپنے رب کے قہر اور غضب سے کیسے نجات پاؤں گا؟ آپ نے فرمایا۔ اقتد بی۔ تم میری سنت پر عمل کرو وعلیک بالیقین وان کان فی عملک تقصیر اور اس بات پر یقین رکھو کہ خدا تعالیٰ کا ایک بندہ خواہ کتنے ہی اچھے عمل کیوں نہ کر رہا ہو اس میں ضرور بعض خامیاں رہ جاتی ہیں اس لئے تم اپنے اعمال پر ناز نہ کرو بلکہ یہ یقین رکھو کہ ہمارا خدا اور ہمارا مولا ایسا ہے کہ وہ ان خامیوں کے باوجود بھی اپنے بندوں کو معاف کر دیا کرتا ہے وحافظ علی لسانک اور دیکھو اپنی زبان کی حفاظت کرو اور اس سے کسی کو دکھ نہ پہنچاؤ کوئی بری بات اس سے نہ نکالو ولا تزک نفسک علیھم اور اپنے آپ کو دوسروں سے زیادہ متقی اور پرہیزگار نہ سمجھو اور نہ اپنی پرہیزگاری کا اعلان کرو ولا تدخل عمل الدنیا بعمل الاخرۃ اور جو عمل تم خدا تعالیٰ کی رضا اور اخروی زندگی میں فائدہ حاصل کرنے کے لئے کرتے ہو اس میں دنیا کی آمیزش نہ کرو ولا تمزق الناس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فیمزقك كلاب النار اور لوگوں میں فتنہ فساد پیدا کرنے اور انہیں پھاڑنے کی کوشش نہ کرو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو قیامت کے دن جہنم کے کتے تمہیں پھاڑ دیں گے۔ ولاتراء بعملك الناس اور اپنے عمل ریا کے طور پر دنیا کے سامنے پیش کیا نہ کرو

(روح البیان جلد اوّل صفحہ ۷۶، ۷۷)

یہ ساری باتیں اقتدی کی تشریح اور تفسیر ہیں اور ان کا خلاصہ یہی ہے کہ جس طرح عجز کے ساتھ دنیا سے کلیتہً منہ موڑ کر اور خالصتہً اپنے رب کے حضور حاضر رہ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی گزاری ہے اور جس طرح آپ بنی نوع انسان کے لئے محض شفقت اور محض رحمت تھے۔ اسی طرح کی زندگی اگر ہم بھی گزارنے کی کوشش کریں یعنی ایک طرف ہم حقوق اللہ کو ادا کرنے کی طرف کوشش کریں اور دوسری طرف خدا تعالیٰ کے بندوں کے حقوق کا بھی لحاظ رکھنے والے ہو اور ان پر شفقت اور رحم کرنے والے ہوں۔ ان کے کام آنے والے ہوں اور اپنی دعا اور تدبیر کے ساتھ اُن کے دُکھوں کو دُور کرنے والے ہوں وہ ہمارے بھائیوں سے زیادہ ہمیں عزیز اور ہم بھائیوں سے زیادہ ان پر شفقت کرنے والے ہوں تب اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل کے ساتھ محض اپنے فضل کے ساتھ، محض اپنے فضل کے ساتھ ہمیں اُٹھا کر اپنی گود میں بیٹھا لے گا کیونکہ اُس کے فضل کے بغیر ہماری نجات ممکن نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو کون پیارا ہو سکتا ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ روایت فرماتے ہیں کہ صحابہؓ نے آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپؐ کی نجات بھی آپؐ کے اعمال کے نتیجہ میں نہیں ہوگی؟ بلکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوگی۔ تو آپؐ نے فرمایا ہاں میری نجات بھی محض اللہ تعالیٰ فضل پر موقوف ہے میرے عمل کے نتیجہ میں نہیں ہوگی۔

(بخاری کتاب المرضیٰ)

غرض جب تک ہم اپنے تمام کاموں میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّت پر نہ چلیں اور آپؐ کی اقتداء نہ کریں اُس وقت تک ہمیں تسلی نہیں ہو سکتی اور یہ تو خدا تعالیٰ کو ہی علم ہے کہ ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّت کے مطابق اپنی زندگی بسر کرتے ہیں یا نہیں اس لئے ہمیں اپنی زندگیوں کے آخری سانس تک خدا تعالیٰ سے دعا کرتے رہنا چاہیئے کہ اے خدا ہم نے کچھ کیا یا نہیں کیا۔ ہم یہ جانتے ہیں کہ اگر ہم سب کچھ بھی کر دیں تب بھی ہمارے اعمال میں بہت سی کمزوریاں ہوں گی اور وہ اس قابل نہیں ہوں گے کہ تو اسے قبول کرے اس لئے ہم یہ نہیں کہتے کہ تو ہمارے عمل کو قبول کر بلکہ ہم یہ کہتے ہیں کہ تو اپنے فضل سے ہمیں قبول کرے اور اپنے قرب اور رضا کی راہیں ہم پر کھول دے تا اس دنیا میں بھی ہم اس تیری جنّت کے وارث بنیں اور آنے والی دنیا میں بھی ہم تیری جنّت کے وارث بننے والے ہوں۔ اللّٰھمّ اٰمین۔

(الفضل ۹ جنوری ۱۹۶۶ء)

قرطبہ (سپین) میں ہماری تبلیغی سرگرمیاں

مکرم اقبال احمد صاحب نجم مبلغ مقیم قرطبہ (سپین)

خاکسار کو قرطبہ میں آئے ہوئے تین ماہ ہو چکے ہیں الحمد للہ کہ اس ماہ بھی حسب سابق ملک کے علمی حلقوں اور ذرائع ابلاغ کے ذریعہ جماعت سے تعارف کرانے کی کوشش کی گئی۔ ملکی اخبار "اے بی سی" سے رابطہ قائم کیا گیا۔ اس اخبار کے نمائندہ نے جو یہاں ریڈیو کے ڈائریکٹر بھی ہیں خاکسار کا انٹرویو لیا۔ انہیں کتاب "اسلام کا اقتصادی نظام" (سپینش ترجمہ) پیش کی گئی جو انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کی اور کہا

"آپ میں اور ہم میں بہت سی باتیں مشترک ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو نیکی کی راہ میں کامیابی عطا کرے"

انہوں نے میرے انٹرویو کی روشنی میں جماعت احمدیہ کے تعارف کے عنوان سے ایک رپورٹ بھی تیار کی جو اشبیلیہ اور قرطبہ کے ریڈیو سے دو دن ساتھ ساتھ نشر ہوئی جس سے وسیع پیمانہ پر جماعت سے تعارف ہوا اور ہمارا پیغام سپینش عوام تک پہنچا

جنوبی امریکہ کے ملک "ماراگوئے" میں احمدیت

پچھلے دنوں خاکسار نے محترمہ راحیلہ صاحبہ کے نکاح کا اعلان کیا تھا، وہ مع اپنے خاوند اس ملک میں اپنے والد صاحب کے پاس جا کر مقیم ہوئی۔ خطبہ نکاح میں بھی انہیں تبلیغ کی گئی اور بعد میں بھی تبلیغ کا سلسلہ جاری رہا۔ ان کے خاوند نے (جو احمدی ہیں) اطلاع دی ہے کہ خطبہ نکاح انہیں پہلی تبلیغ تھی اور بعد میں آپ کی مسلسل تبلیغی کوششوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری اہلیہ محترمہ نے بیعت کر لی ہے۔ یہ خاندان برازیل سے ملحق اس ملک میں پہلا احمدی خاندان ہے انہیں مزید لٹریچر بھجوا دیا گیا ہے تا وہاں تبلیغ میں اس سے مدد لی جا سکے اور اس علاقہ میں جماعت میں اضافہ ہو

ایک جلوسِ امن میں "پیغامِ امن" کی تقسیم

۲۵ اکتوبر کو یہاں قرطبہ میں مختلف سیاسی پارٹیوں نے امریکی اڈوں اور ایٹمی ہتھیاروں کے خلاف ایک بڑا جلوس نکالا۔ خاکسار نے اس جلوس میں جا کر ہر پارٹی کے لیڈر اور ممبران پارلیمنٹ کو "اسلام کا اقتصادی نظام" "اسلامی تمدن" "پیغام امن" اور ایک حرفِ انتباہ" کا سپینش ترجمہ پیش کیا اور جماعتی تعارف سے متعلق فولڈر وسیع پیمانہ پر تقسیم کیا

ولندیزی قونصلر اور اس کے عملہ کو تبلیغ

ملاغہ میں ولندیزی قونصل خانہ سے رابطہ قائم کیا گیا اور ڈچ زبان میں مطبوعہ جماعت کا لٹریچر دستی طور پر انہیں پہنچایا گیا جس کا بہت عمدہ اثر ہوا انہوں نے بذریعہ فون کئی بار مشن سے رابطہ قائم کیا اور شکریہ ادا کیا اور اپنے ملک میں مشن سے رابطہ قائم کرنے کا وعدہ کیا۔

مطالعہ کتب و ترجمہ

مکرم عبدالسلام صاحب سپینش کو کتاب "مسیح ہندوستان میں" کا سپینش ترجمہ جو میں نے ہاتھ سے لکھا ہوا ہے مطالعہ کے لئے دیا جسے وہ ٹائپ کر رہے ہیں اور تقریباً ختم کر چکے ہیں۔

مکرم عبدالکریم صاحب سپینش کو "دیباچہ تفسیر القرآن" مطالعہ کے لئے دیا وہ دو ابواب کا ترجمہ کر چکے ہیں

غیر ملکی سیاحوں میں تقسیم لٹریچر

سیاحوں کی تعداد کم ہو گئی ہے موسم بدل گیا ہے تاہم مندرجہ ذیل تعداد میں سیاحوں میں لٹریچر تقسیم ہوا جرمن - ۱۶ - انگریزی - ۸ امریکن - ۱۱ فرنچ - ۱۵ جاپانی - ۶ جنوبی امریکہ - ۱۱ بلجیم - ۲ ڈچ - ۷ عرب - ۵ پرتگال - ۲ مراکش - ۲۲

نیز "فرنچ انٹروڈکشن آف قرآن" پڑھنے کیلئے دو افراد کو دیا گیا جن میں ایک جنرلسٹ ہیں انہوں نے اس کی بہت تعریف کی اور خواہش کی کہ اسے جلد سپینش زبان میں شائع کیا جائے۔

سپینش افراد میں تبلیغ احمدیت

سڑکوں، بازاروں، چوراہوں، بینکوں اور ریلوے اسٹیشنوں وغیرہ اہم جگہوں پر روزانہ لٹریچر تقسیم کیا گیا نیز مشن ہاؤس میں آنیوالوں کے سوالات کے جوابات دیئے جاتے رہے۔ مسٹر جوسے اور مسٹر جوان کے زیر تبلیغ خاندانوں کو کئی بار تبلیغ کی گئی۔ تین مصری احباب جو یہاں مقیم ہیں اور سپینش جانتے ہیں انہیں تبلیغ کی گئی اور دعوت دی گئی نیز مکرم عبدالکریم صاحب اور مکرم عبدالسلام صاحب، مانیویل صاحب ہر دو احمدی دوست اپنے ساتھ سپینش دوستوں کو مشن میں لاتے رہے جنہیں تبلیغ کی جاتی رہی، مکرم عبدالسلام صاحب قریباً ہر دوسرے روز آتے رہے سوائے ان دو ہفتوں کے جن میں مکرم مشنری انچارج صاحب یہاں مقیم رہے ان دونوں ہفتوں میں وہ صرف جمعہ کے جمعہ آتے رہے روزانہ گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ احمدیت کی تاریخ اور حضرت اقدس کی کتب سے سبق دیا جاتا رہا۔ مکرم عبدالکریم صاحب نے انگریزی زبان کی کلاس لینی شروع کی ہے اور ساتھ ساتھ یسّرنا القرآن پڑھ رہے ہیں۔

یوم تحریک جدید اور خطبات جمعہ و عید۔

دو جمعے خاکسار نے پڑھائے اور دو مکرم مشنری انچارج صاحب نے، خاکسار نے الفضل سے حضور کے خطبات کا ترجمہ بیان کیا اور مکرم مشنری انچارج صاحب نے موقعہ کی مناسبت سے خطبات دیئے۔ ایک جمعہ کے بعد خاکسار نے تحریک جدید پر ۱½ گھنٹہ تقریر کی اور اس تحریک کی ابتداء سے آج تک کی تاریخ اور اللہ تعالیٰ کی نصرت اور حضرت مصلح موعود کی دن رات کی کوششوں کا ذکر کیا اس طرح سپینش افراد کو پہلی بار ان امور سے واقفیت ہوئی

عید سے ایک روز قبل عید کے پروگرام کی اشاعت اخبار قرطبہ میں چوکھٹ میں کی گئی دو قومی اخبارات سے رابطہ قائم کیا گیا۔ چنانچہ "ABC" اور "ZOZ-LA" اخبارات نے عید الاضحیٰ کی تقریب کا ذکر کیا نیز اخبار ZOZ-LA نے اپنا خاص نمائندہ بھجوایا اور ایک رپورٹ تیار کروا کے ۲۳ اکتوبر کو شائع کی۔ ABC قومی اخبار میں خاکسار کے انٹرویو کی اشاعت کی امید ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان حقیر کوششوں میں غیر معمولی برکت ڈالے آمین

مطالبات تحریک جدید کا خلاصہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود نے مجلس مشاورت منعقدہ اپریل ۱۹۳۹ء میں فرمایا:

"ان مطالبات کا خلاصہ چار باتیں ہیں اوّل جماعت کے افراد میں عملی زندگی پیدا کرنا خصوصاً نوجوانوں کے اندر بیداری اور عملی جوش پیدا کرنا۔ دوسرے جماعتی کاموں کی بنیاد بجائے مالی بوجھ کے ذاتی قربانیوں پر زیادہ رکھنا۔ تیسرے جماعت میں ایک ایسا فنڈ تحریک جدید کا قائم کر دینا جس کے نتیجہ میں تبلیغ کے کام میں مالی پریشانیاں روک پیدا نہ کریں۔ چوتھے جماعت کو تبلیغی کاموں کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ دلا دینا"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیمی منصوبہ اور اس کی اہمیت

(مکرم فضل احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم مظفر آباد (آزاد کشمیر)

سیدنا و امامنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیمی منصوبے کا اعلان فرمایا۔ یہ منصوبہ کوئی معمولی منصوبہ نہیں۔ نہایت اہم منصوبہ ہے جماعت کے افراد کا فرض ہے کہ وہ اپنے محبوب آقا کے اس منصوبے کو دلوں اور دماغوں میں بٹھالیں اور اس کو کامیاب بنانے کیلئے سر دھڑ کی بازی لگا دیں تا خدا کے فضلوں کے وارث بنیں کیونکہ سب برکتیں اطاعتِ امام میں ہی ہیں۔ امامِ وقت کے ہر حکم کو سینے سے چمٹانے میں ہی فلاح ہے اس تعلیمی منصوبے کا پس منظر حضرت مصلح موعود کا یہ ارشاد ہے فرمایا

"دیکھو میں آدمی ہوں جو میرے بعد ہوگا وہ بھی آدمی ہی ہوگا جس کے زمانہ میں فتوحات ہوں گی وہ اکیلا سب کو نہیں سکھا سکے گا تم ہی لوگ ان کے معلم ہوگے۔ پس اس وقت تم خود سیکھو تا ان کو سکھا سکو خدا تعالیٰ نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم لوگ دنیا کے لئے پروفیسر بنا دیئے جاؤ اس لئے تمہارے لئے ضروری ہے اور بہت ضروری ہے کہ تم خود پڑھو تا آنے والوں کے لئے اُستاد بن سکو اگر تم نے خود نہ پڑھا تو ان کو کیا پڑھاؤ گے" (تاریخی انتباہ صہ ۱۸-۱۹)

حضرت مصلح موعود کے یہ پُر جذب، پُر کشش، پُر درد اور اہم الفاظ کسی تشریح کے محتاج نہیں۔ اسی بنا پر ہمارے پیارے آقا نے اس عظیم تعلیمی منصوبے کا اعلان فرمایا اور اس کی اہمیت میں احباب کرام اپنے آقا کے ان مبارک ارشادات کو غور سے پڑھیں فرمایا

"بات یہ ہے اور اسے اچھی طرح سُن لیں کہ آج کی دنیا نے دولت بڑی کمائی۔ لیکن آج کی دنیا ایسے موڑ پر آگئی ہے کہ دولت ان کے کام نہیں آرہی۔ علم ان کے کام آرہا ہے آج اگر اخباروں میں آپ دیکھتے ہیں کوئی جھگڑا ہو امریکہ اور روس کا تو یہ آپ نے کہیں نہیں پڑھا ہوگا کہ امریکہ کے پاس اتنی دولت اور روس کے پاس اتنی دولت ہے یہ آپ ضرور دیکھتے ہوں گے کہ امریکہ کے پاس اتنے ایٹم بم یا ہائیڈروجن بم یا کئی اور چیزیں ہیں یا اتنے Submarine ہیں یا اتنے ہوائی جہاز ہیں یا یہ اور وہ جس کی بنیاد علم کے اوپر ہے ویسے تو نہیں بن جاتے یہ" (خطبہ جمعہ الفضل ۲۴ اپریل ۱۹۸۰ء)

اسی خطبہ میں آپ نے فرمایا

"دولت جتنی بھی ہو اس کی فراوانی ہو علم کی ہمیشہ غلام رہتی ہے اس موڑ کے اوپر اگر جماعت نے غفلت کی اور یہ جو بڑا عظیم منصوبہ تعلیمی میدان کا میں نے جماعت کے سامنے رکھا ہے اس سے ذرا بھی بے پرواہی کی تو جماعت بڑی تکلیف اٹھائے گی اس واسطے ہر گھرانے کا فرض ہے کہ وہ ایک ذہن بھی ضائع نہ ہونے دے"

(خطبہ جمعہ ۲۴ اپریل ۱۹۸۰ء بحوالہ الفضل)

قارئین الفضل اپنے آقا کے اس ارشاد کو جو میں نے اوپر درج کیا ہے پڑھیں اور اسے دوسروں تک پہنچائیں اور اپنی اولادوں پر رحم کرتے ہوئے انہیں تکالیف اور دکھوں سے بچائیں۔ ہمارا جان سے پیارا امام ہمیں تکلیف میں نہیں دیکھنا چاہتا تو ہم کیوں ہلاکت کے گڑھوں کی طرف جائیں۔ ہمارے آقا نے معیار تعلیم آئندہ کیلئے کم از کم یہ مقرر فرمایا کہ ہر بچہ کم از کم میٹرک اور ہر بچی مڈل کرے۔ چنانچہ فرمایا

"اس عمر کے دائرے کے اندر جو میٹرک تک کی عمر ہے ہر احمدی جو آئندہ میٹرک کی عمر کو پہنچے وہ میٹرک کا امتحان بھی پاس کرے۔ یہ سکیم BROAD BASED ہے۔ میں علم کی بڑی چوڑی بنیاد رکھنا چاہتا ہوں وسعت کے لحاظ سے جب تک یہ وسعت نہیں ہوگی اس وقت تک رفعت بھی نہیں ہوگی جتنا اونچا مینار لے جانا ہو اتنی مضبوط بنیاد رکھی جاتی ہے ہر بچے کو خواہ وہ تھرڈ ڈویژن میں پاس ہوتا ہے میٹرک پاس ہونا چاہیئے اگر آپ اگلے دس سال کے اندر اس مقصد کو حاصل کر لیں اس ٹارگٹ کو آپ حاصل کر لیں تو دنیا میں انقلاب عظیم آجائے گا۔ آپ کی دنیا میں اور آپ کے اردگرد کی دنیا میں بھی اور اس کے بغیر ہم اس ذہن کو اٹھا بھی نہیں سکتے جسے ہم نے اٹھا کے آگے لیجانا ہے بہت سارے بچے اگر آپ نے آٹھویں میں ان کے ذہن مار دیئے اگر پانچویں میں آپ نے ان کے ذہن مار دیئے وہ دسویں کے بعد آگے کیسے جائیں گے"

(الفضل ۲۴ اپریل ۱۹۸۰ء)

ہمارے آقا نے اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں فرمایا۔

"زمانہ بڑی تیزی کے ساتھ بدل رہا ہے وہ لوگ جو دینی علوم میں آگے تھے اب اسلام کی طرف آنے کی کوشش کر رہے ہیں اور تم سے، جب تم بڑے ہوگے اسلام کی باتیں سنیں گے اس لئے میں نے ایک تعلیمی منصوبہ بنایا ہے جس کی بنیاد اس چیز پر ہے کہ کوئی احمدی بچہ پیچھے نہیں رہے گا بلکہ آگے سے آگے بڑھے گا۔ خدا تعالیٰ نے جن کو ذہن عطا کئے ہیں انہیں ضرور آگے آنا چاہیئے۔ وہ اپنی زندگی برباد نہ کریں میرے تعلیمی منصوبہ کا مقصد یہ ہے کہ جو آگے بڑھ سکتا ہے مگر حالات کے نتیجہ میں خواہ وہ ملکی ہوں علاقائی ہوں یا خاندانی آگے نہیں آسکتا اس کو جماعت سنبھالے گی۔ دعائیہ لحاظ سے بھی اور مالی اعتبار سے بھی۔ اس طرح ہر احمدی کا شوق پورا ہو جائیگا اب اس وقت عہد کرو کہ کسی سے پیچھے نہیں رہنا آج خدا تمہیں دینے کو تیار ہے تو تمہیں لینے کو تیار ہونا چاہیئے" الفضل ۱۱ اپریل ۱۹۸۱ء)

اے اطفال الاحمدیہ اور خدام الاحمدیہ کیا آپکو یاد ہے کہ آپ کے امام نے یہ بھی فرمایا ہے

"ساری دنیا آپکے علم کے میدان میں احمدی بچوں اور نوجوانوں سے مقابلہ کرے اور ہم دعا کرتے ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو سنے گا احمدی بچے اور نوجوان اور محققین احمدی جو ہیں دنیا کے ہر ملک کے ذہین تر بچوں سے آگے نکلیں گے انشاء اللہ"

(تشحیذ الاذہان جنوری ۱۹۸۱ء)

ہمارے آقا نے ہمیں صرف یہ نہیں فرمایا کہ آگے بڑھو بلکہ آگے بڑھنے کے یہ اصول بھی بیان فرمائے جنہیں ذہن نشین رکھنا ہر احمدی طالب علم کا فرض ہے۔

۱۔ سویا بین کا استعمال کیا جائے یہ ذہن کو تقویت دینے کے لئے بہترین چیز ہے۔

۲۔ ہر احمدی طالب علم بہت محنت سے پڑھے اور اپنے وقت کو ضائع نہ کرے۔

۳۔ صحت کو برقرار رکھا جائے اور اس کیلئے متوازن غذائیں استعمال کی جائیں

۴۔ صحت کو برقرار رکھنے کیلئے ورزشیں کی جائیں۔

۵۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں دعائیہ خطوط لکھے جائیں۔ فرمایا۔

"پہلی بات جو میں چاہتا ہوں کہ آپ کریں مجھے خوشی پہنچانے کے لئے وہ یہ ہے کہ ہر احمدی بچہ (یا احمدی بچی) جو پہلی کلاس سے لے کر پی ایچ ڈی تک (کسی بھی کلاس یا درجہ) کا امتحان دے وہ نتیجہ نکلنے پر خواہ پاس ہو یا فیل مجھے خط لکھے"

(خطبہ جمعہ الفضل ۷ مارچ ۱۹۸۰ء)

سیدنا حضور ایدہ اللہ نے احمدیہ سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن کے کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے یہ بھی فرمایا کہ طلباء حضور سے ملاقاتیں کرتے رہا کریں اس سلسلہ میں آپ نے ایک سکیم کا بھی اعلان فرمایا فرماتے ہیں۔

"ایک اور بات میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میرا آپ کے ساتھ ملاپ زیادہ رہنا چاہیئے۔ اس کے لئے میں نے سوچا ہے کہ سال میں چار دفعہ میں آپ لوگوں کی چائے کی دعوت کروں۔ کس دن کس موسم میں یا ہفتے میں کونسا دن ہو ان سب پر غور کیا جائے گا"

(الفضل ۱۰ نومبر ۱۹۸۱ء)

حضور کے جاری کردہ تعلیمی منصوبے کی برکت بھی حضور کے الفاظ میں سنیئے

"جب سے تعلیمی منصوبہ شروع کیا گیا ہے یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ علم کے میدان میں اللہ تعالیٰ کی پہلے سے زیادہ برکتیں نازل ہو رہی ہیں ۲۷ طلباء و طالبات تمغوں کے مستحق قرار پا چکے ہیں اور یہ صرف پاکستان کی تصویر ہے"

(الفضل ۹ نومبر ۱۹۸۱ء)

ہر احمدی طالب علم کا فرض ہے کہ آگے بڑھے اور ان انعامات کا وارث بنے۔

دُعائے نعم البدل

خاکسار کا بیٹا عزیزم مسرور احمد جو کہ مکرم ڈاکٹر فتح الدین صاحب کا پڑپوتا تھا ۲۸/۱۰/۸۱ کی شب انتقال کر گیا ہے (انا للہ وانا الیہ راجعون)

قارئین الفضل سے درخواست ہے کہ دعا فرمادیں کہ مولا کریم ہم جملہ افراد خاندان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ اور نعم البدل سے نوازے۔ آمین ؛

(غزوہ محمد افضل خان پشاور شہر)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان دارالقضاء

مکرم عطاء اللہ خان صاحب ج/ ۲۱۹ یونٹ ۲ لطیف آباد حیدر آباد سندھ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب وفات پا گئے۔ قطعہ ۱۹/۸ واقع محلہ دارالنصر ربوہ رقبہ ۲ کنال ۲ مرلہ کا مالک والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔ ۱۔ شریف بیگم صاحبہ بیوہ۔ ۲۔ عنایت اللہ خان صاحب۔ ۳۔ اسد اللہ خان صاحب۔ ۴۔ سلیم انور خان صاحب۔ ۵۔ بشریٰ بیگم صاحبہ۔ ۶۔ شمیم طاہرہ صاحبہ۔ والدہ صاحبہ اور ہمشیرگان کو کوئی اعتراض نہیں ہے کہ پلاٹ چاروں بھائیوں کے نام بحصہ مساوی منتقل کر دیا جائے لہٰذا استدعا ہے کہ قطعہ مذکور ہم چاروں بھائیوں کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

مورخہ ۵ نومبر ۱۹۸۱ء بوقت ساڑھے دس بجے صبح محترم شیخ محمد لطیف صاحب ایڈووکیٹ مختصر علالت کے بعد میو ہسپتال لاہور میں بعمر ۶۹ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کی نماز جنازہ آپ کی رہائش گاہ واقعہ ۸/ ۱۲۱ علامہ اقبال روڈ لاہور پر خاکسار نے پڑھائی اور بعد ازاں ماڈل ٹاؤن قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحوم ابتدائی طالب علمی کے زمانہ میں سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے اور انتہائی خلوص اور جوش کے ساتھ سلسلہ کے جماعتی اور تنظیمی کاموں سے وابستہ رہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ جماعت مغلپورہ کے خدام الاحمدیہ کے پہلے قائد منتخب ہوئے اور نہایت محنت، لگن اور جانفشانی سے کام کیا۔ تبلیغ کا نہایت شوق تھا۔ اپنے حلقہ احباب میں تبلیغ جاری رکھتے اور یہ سلسلہ آخر دم تک جاری رہا۔

مرحوم کے پس ماندگان میں ایک بیوہ، دو بیٹے، پانچ بیٹیاں اور دو نواسے بطور یادگار ہیں جن میں سے ایک بیٹی شادی شدہ ہے۔ خدا کے فضل سے تمام بچے بھی احمدیت کے فدائی ہیں اور دنیاوی لحاظ سے بھی اپنے اپنے مقام پر اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔

احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور بلندیٔ درجات فرمائے اور پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(منیر الدین احمد مربی سلسلہ احمدیہ لاہور)

خاکسار کی ہمشیرہ سیدہ زینب قدسیہ صاحبہ اہلیہ سید بشیر احمد صاحب آف لندن ۲۵ اور ۲۶ اکتوبر کی درمیانی شب انتقال فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی میت ۳۱ اکتوبر کو رات دس بجے ربوہ پہنچی۔ از راہ شفقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یکم نومبر بعد نماز ظہر و عصر مسجد مبارک میں مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی اور اعزہ و اقارب سے تعزیت فرمائی۔ بعد ازاں بہشتی مقبرہ ربوہ میں مرحومہ کی تدفین عمل میں آئی۔ تدفین کے بعد مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

سید بشیر احمد ولد سید زمان شاہ صاحب مرحوم (جہلم شہر)

ہمارے بڑے بھائی محترم گل محمد صاحب ۳ نومبر کو صبح ۵½ بجے اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم دارالنصر ربوہ میں رہائش پذیر تھے اور سندھی صاحب کے نام سے مشہور تھے۔ مرحوم نے ۱۹۶۷ء میں بیعت کی تھی اور پھر ۱۹۶۸ء میں ربوہ ہجرت کر لی۔ مرحوم بہت خاموش طبع اور عبادت کرنے والے تھے روزانہ نماز تہجد ادا کرتے۔ مرحوم نے ۵ بچیاں اور دو بچے نشانی چھوڑے ہیں۔ بڑا بچہ محمد اشرف ہے جس کی عمر ۱۷ سال ہے جو ابھی کام سیکھ رہا ہے۔ مرحوم کی بیوہ بھی ان دنوں بیمار ہیں اور چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین!

(ڈاکٹر فقیر محمد محمود، محمد ارشد ناصر و محمد صدیق میمن۔ مورو (سندھ)

یہ گھڑی کس کی ہے؟

ایک عدد کلائی گھڑی اجتماع انصار اللہ کے بعد ملی ہے جن صاحب کی ہو نشانی بتا کر محسن میڈیسن" ربوہ سے لے لیں۔

(حافظ عارف اللہ معرفت محسن میڈیسنز۔ اقصیٰ روڈ۔ ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کا نواسہ عزیزم انیس احمد شہزاد پسر مکرم ڈاکٹر عبد الغفور صاحب زاہد۔ زاہد ہسپتال سرگودھا کو ماہ اکتوبر میں ایک حادثہ میں چوٹ لگی تھی جس کی وجہ سے سماعت متاثر ہو گئی اور ہسپتال لاہور میں زیر علاج رہا۔ ایکسرے رپورٹ سے پتہ چلا ہے کہ سر کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے اور اب اس کے دماغ پر اثر ہے۔ اس کے والدین سخت پریشان ہیں۔ بچہ اقبال میڈیکل کالج لاہور کا سٹوڈنٹ ہے احباب اس کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبد السلام زرگر۔ ربوہ)

خاکسار کی بھتیجی عزیزہ شمیم فرحت بنت حضرت مولوی محب الرحمان صاحب بیمار ہے دو سال قبل اس کا لاہور میں آپریشن ہوا تھا لیکن وہ درست نہیں ہوا تھا۔ اب محترم ڈاکٹر کرنل محمود الحسن صاحب نے ۱۰ اکتوبر کو اس کے پیٹ کا آپریشن کیا ہے جو بفضلہ کامیاب ہو گیا ہے۔ جملہ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین!

عبد الرحمان کپورتھلوی ریٹائرڈ تحصیلدار۔ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی)

قائدینِ مجالس و اضلاع متوجہ ہوں

حضور ایدہ اللہ نے ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو تحریک جدید کے نئے سالوں کا اعلان فرمایا ہے اور اللہ تعالیٰ کے مزید فضلوں کو جذب کرنے کے لئے شکرانے کے طور پر ٹارگٹ ۱۸ لاکھ کی بجائے بیس لاکھ مقرر فرمایا ہے۔

آپ جانتے ہیں کہ حضور کی نگرانی اور راہنمائی میں ساری دنیا میں تبلیغ و اشاعت دینِ حق کی عظیم الشان مہم سے تحریک جدید کے نظام کے تحت بفضلہ تعالیٰ نہایت شاندار نتائج پیدا ہو رہے ہیں۔ تحریک جدید کی اس عہد آفرین مہم میں ہر خادم کی شرکت ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں تمام مجالس اور خدام کو حضور ایدہ اللہ کے مندرجہ ذیل ارشاد کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہیئے:۔

"تمام احمدی جماعتوں کو ایک باقاعدہ مہم کے ذریعہ نوجوانوں، نئے احمدیوں اور نئے کمانے والوں کو دفتر سوم میں شمولیت کے لئے تیار کرنا چاہیئے۔ دوست جانتے ہیں کہ جہاں ہر سال خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت بڑھتی اور نئے احمدی ہوتے ہیں وہاں ہزاروں احمدی ایسے ہوتے ہیں جو نئے نئے کمانا شروع کرتے ہیں۔ یہ ہماری نئی پود ہے اور ان کی تعداد کافی ہے کیونکہ بچے جوان ہوتے ہیں۔ تعلیم پاتے ہیں اور پھر کمانا شروع کرتے ہیں۔ اور باہر سے بھی ہزاروں کمانے والے احمدیت میں شامل ہو رہے ہیں اسی طرح ہمیں کافی احمدی مل سکتے ہیں جو دفتر سوئم میں شامل ہوں۔ ہمارا یہ کام ہے کہ ان کو اس طرف متوجہ کریں۔ تاکہ وہ عملاً دفتر سوم میں شامل ہو جائیں۔"

قائدین کرام تمام خدام و نئے احمدیوں اور نئے کمانے والوں کو دفتر سوم میں شامل کرنے کے لئے بھرپور کوشش فرماویں اور اپنی مساعی جمیلہ سے مرکز کو بھی مطلع کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی میں برکت ڈالے اور زیادہ سے زیادہ مقبول خدمات کی توفیق بخشے۔ آمین!

(مہتمم تحریک جدید، مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

لجنات توجہ فرمائیں!

جیسا کہ تمام لجنات کو علم ہے کہ ہمارا نیا سال اکتوبر سے شروع ہو چکا ہے اور نئے سال کا لائحہ عمل بھی کافی لجنات لے جا چکی ہیں۔ اس کی ہدایات کے مطابق ہر لجنہ ہر شعبہ کی طرف شروع سال سے توجہ دے۔ خصوصاً حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امسال سالانہ اجتماع لجنہ مرکزیہ کے موقع پر خواتین کو جو کلب کے قیام کی تحریک فرمائی ہے اس طرف بھی فوری توجہ دیں۔ ہر کام کی رپورٹ باقاعدگی سے لجنہ مرکزیہ کو بھجوائی جائے تا ہمیں معلوم ہو سکے کہ کتنی لجنات نئے سال کی ہدایات و تحریکات پر عمل درآمد شروع کر چکی ہیں۔ جن لجنات کو ابھی تک نئے سال کا لائحہ عمل نہیں ملا وہ فوری طور پر دفتر ہذا سے منگوا کر کام شروع کریں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب سلسلہ

ماہ نومبر میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی کتاب "الحجۃ البالغہ" مقرر ہے۔ قارئین کرام سے درخواست ہے کہ یہ کتاب منگوا کر خدام سے مطالعہ کرائیں۔ جزاکم اللہ

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۸۰۸

مَیں فوزیہ صادق بنت قریشی محمد صادق صاحب قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن محمد نگر لاہور ۵ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۱-۸-۱۴ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱- ایک جوڑا طلائی بالیاں
۲- ایک انگوٹھی - کل وزن ۵ ماشے مالیتی -/۵۰۰ روپے

اس وقت مجھے مبلغ ستر -/۷۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخلِ خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخِ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- رسول بی بی زوجہ محمد ابراہیم صاحب قوم جٹ پیشہ تجارت عمر ۷۲ سال بیعت ۱۹۳۶ء ساکن پورن نگر ڈیووال گلی نزد قبرستان سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۵/۱۹۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے

۱- حق مہر -/۳۲ روپے بذمہ خاوند۔
۲- کڑے طلائی ۲ عدد
۳- کانٹے جوڑی۔
۴- انگوٹھی ایک عدد - کل زیور طلائی گیارہ تولہ ۲ ماشے مالیتی تیئس ہزار ایک سو روپے

مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسبِ قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخِ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- رسول بی بی اہلیہ محمد ابراہیم صاحب وزیر آبادی ڈیووال گلی نزد قبرستان محلہ پورن نگر سیالکوٹ

گواہ شد :- صوبیدار میجر ضیاء الدین ۳/۱۹۰ پورن نگر سیالکوٹ شہر وصیت ۶۲۵۹

گواہ شد :- محمد ابراہیم وزیر آبادی خاوند موصیہ وصیت ۹۱۲۰

مسل نمبر ۲۴۸۱۰

مَیں حافظ محمد اسماعیل ولد حاجی امام دین صاحب قوم کھچی پیشہ معلم عمر ۵۷ سال بیعت ۱۹۴۸ء ساکن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۱-۷-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ تین صد -/۳۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخلِ خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسبِ قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخِ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- حافظ محمد اسماعیل ولد حاجی امام دین صاحب جامع مسجد احمدیہ سیالکوٹ شہر

گواہ شد :- نصر اللہ خان ناصر ایم۔ اے شاہد مربی سلسلہ وصیت ۱۷۴۴۷

گواہ شد :- (بابو) قاسم الدین ناظم الصدر اللہ سیالکوٹ

مسل نمبر ۲۴۸۱۱

مَیں غلام حسین ولد حسام الدین صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمینداری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۳۳ء ساکن پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۰-۱۲-۸ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱- زرعی اراضی واقع موضع بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ ۴۷ کنال ۱۳ مرلے مالیتی -/۲۵,۰۰۰ روپے
۲- چک ۱۶۶ ضلع بہاولنگر ۳۷ کنال ۵ مرلے مالیتی -/۲۵,۰۰۰ روپے۔
۳- چک ۱۶۷ ڈنڈی اسٹیشن رحیم یار خان ۷۶ کنال مالیتی -/۳۰,۰۰۰
۴- ایک مکان رہائشی واقع پسرور ضلع سیالکوٹ مالیتی پانچ ہزار روپے
۵- ایک پلاٹ واقع ربوہ ضلع جھنگ مالیتی -/۵۰۰۰

اس وقت مجھے مبلغ ۹۴-۳۲۴ روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخلِ خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسبِ قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخِ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- غلام حسین ولد حسام الدین صاحب ساکن بکھو بھٹی حال پسرور ضلع سیالکوٹ

گواہ شد :- محمد نواز ولد غلام رسول صاحب نادمل سکول پسرور۔

گواہ شد :- محمد اکرم ولد شرف دین صاحب ساکن بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۴۸۱۲

مَیں کشور سلطانہ زوجہ منیر احمد رانا صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۱-۳-۳۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسبِ ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے

۱- حق مہر دس ہزار روپے -/۱۰,۰۰۰ Rs
۲- زیور طلائی ۱۰ تولہ مالیتی بائیس ہزار روپے

اس وقت مجھے مبلغ بیس -/۲۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از خاوند مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخِ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- کشور سلطانہ زوجہ منیر احمد رانا صاحب محلہ موتی مسجد ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

گواہ شد :- بشیر احمد صراف ولد میاں اللہ دتہ صاحب وصیت ۱۱۰۶۵ ڈسکہ۔

گواہ شد :- میاں نذیر احمد ناصر امیر جماعتِ احمدیہ ڈسکہ - وصیت ۵۷۵۹

مسل نمبر ۲۴۸۱۳

مَیں نجم الثاقبہ زوجہ رانا امین الملک صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۴ سال پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۱-۳-۲۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسبِ ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱- حق مہر -/۵۰۰۰ روپے
۲- زیورات طلائی ۱۰ تولہ مالیتی بائیس ہزار روپے
۳- سلائی مشین مالیتی ایک ہزار روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ بیس -/۲۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسبِ قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخِ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- نجم الثاقبہ زوجہ امین الملک رانا صاحب محلہ سول لائن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

گواہ شد :- بشیر احمد صراف وصیت ۱۱۰۶۵ مین بازار ڈسکہ۔

گواہ شد :- میاں نذیر احمد ناصر امیر جماعتِ احمدیہ ڈسکہ وصیت ۵۷۵۹

ادائیگی زکوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے - اور اموال کو بڑھاتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ:۔ ارشاد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

ـــــ میں نے دفتر کو ہدایت کردی ہے کہ آئندہ بھی ان کو جو فہرستیں آتی جائیں وہ میرے سامنے پیش کرتے رہیں۔ اس مرحلہ میں پچھلے تمام مراحل سے زیادہ ادائیگی ہونی چاہیئے۔

والسلام

خاکسار

(دستخط) مرزا ناصر احمد

تشحیذ الاذہان کے چندہ خریداری میں اضافہ

خریداران و ایجنٹ صاحبان ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی اطلاع کے لیے اعلان ہے کہ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی منظوری (مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۸۱ء سے) ماہنامہ تشحیذ الاذہان کے چندہ خریداری میں مندرجہ ذیل اضافہ کیا گیا ہے۔ امید ہے موجودہ مہنگائی کے پیش نظر خریداران نئی شرح کے مطابق ہمارے ساتھ حسب سابق تعاون جاری رکھ کر ممنون فرمائیں گے

۱۰ نومبر ۱۹۸۱ء سے سالانہ قیمت:۔ ۱۵/- روپے

" " فی پرچہ " :۔ ۱/۵۰ "

(منیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

ولادت باسعادت و درخواست دعا

عزیز مکرم محمود احمد صاحب خالد و عزیزہ بشریٰ محمود صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مورخہ ۳۰ اکتوبر ۸۱ء کو ایک بیٹی سے نوازا ہے۔ الحمد للہ۔ نومولودہ مکرم پروفیسر شیخ محبوب عالم صاحب خالد ناظر بیت المال آمد کی پوتی اور مکرم مرزا محمد ادریس صاحب مبلغ انڈونیشیا کی نواسی ہے۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام "ماجدہ" رکھا ہے الحمد للہ۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو عمر، صحت سلامتی میں برکت کے ساتھ خادمۂ دین بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ (منور شمیم خالد۔ ربوہ)

بچوں کی تصاویر

جو بچے اپنے رسالہ تشحیذ الاذہان کے سالانہ نمبر میں اپنی تصویر شائع کروانا چاہتے ہوں وہ ۲۰/- روپے کیساتھ اپنی پاسپورٹ سائز تصویر بھجوادیں۔ تصویر قائد صاحب مجلس یا قائد صاحب ضلع کی تصدیق کے ساتھ یکم دسمبر سے پہلے پہلے دفتر ماہنامہ تشحیذ الاذہان میں پہنچنی چاہیئے۔ (منیجر تشحیذ الاذہان ربوہ)

BODY BUILDING COURSE باڈی بلڈنگ کورس

APPETIZER CAPS. بھوک اور ہاضمہ کے لئے

BLOOD TONIC TABS. افزائش خون کے لئے

BONE TONIC TABS. ہڈیوں کی نشوونما کے لئے

قیمت ایک ماہ کورس ۲۰/- روپے۔ ڈاک خرچ ۵/-

کیور میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان لاہور، کراچی

ہیڈ آفس۔ ربوہ۔ فون ۶۰۷/۶۰۶

سویابین کا کالم: ہر ہفتہ کے روز

سویابین پکانے کی دو ترکیبیں

محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد مہتمم صحت جسمانی۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حالیہ اجتماعات خدام و انصار و لجنات اور سٹوڈنٹس کنونشن میں احمدی احباب کو بطور خاص جس بات کی طرف متوجہ کیا ہے وہ یہ ہے کہ روحانی رفعتوں کے حصول کے لیے جسمانی غذا بھی متناسب اور بہترین ہونی چاہیئے۔ اس ضمن میں حضور انور ایدہ اللہ نے سویابین کو بطور غذا اپنانے کی ہدایت فرمائی۔ حضور نے فرمایا:۔

"سویابین کے بارے میں معلومات حاصل کریں ..... میں تقسیم ہندو پاکستان سے آٹھ نو سال قبل سویابین کا تجربہ کر رہا ہوں اس وقت لاہور کے جو چند دوکاندار یہ چیز رکھتے تھے ان سے خریدا کرتا تھا۔

حضور نے فرمایا کہ

میں نے ذہین احمدی بچوں پر اس کا نہایت کامیاب تجربہ کیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ سویابین پکانے کی مختلف ترکیبیں لکھ کر ایک پمفلٹ بنایا جائے اور احباب جماعت تک پہنچایا جائے۔" (الفضل ۱۰ نومبر ۱۹۸۱ء صـ۱)

حضور انور کے اس ارشاد کی تعمیل میں شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سویابین پکانے کی تراکیب پیش کر رہا ہے۔ یہ تراکیب ہر ہفتہ کے روز اسی جگہ پر انشاء اللہ باقاعدگی سے پیش کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس ضمن میں احباب کرام کے استفسارات تجاویز اور مشوروں کا بھی خیر مقدم کیا جائے گا احباب کرام ان تراکیب کے تحت سویابین پکائیں اور اپنے گھروں میں اس کا باقاعدہ استعمال رائج کر کے حضور انور کی دعاؤں کے وارث بنیں۔

ترکیب نمبر ۱:۔ فی کس ۱۲ دانے سویابین رات کو سوتے وقت بھگو دیں۔ گرمیوں میں گھڑے کے پانی یا اس کے برابر ٹھنڈے پانی میں اور سردیوں میں اُبلتے ہوئے پانی میں ڈال کر رکھ دیں۔ بعد میں پانی ٹھنڈا ہو جائے گا اور اس طرح سے رات بھر بھیگا رہنے دیں۔ صبح تک سویابین کے دانے کافی پانی جذب کر کے پھول جائیں گے اور ذرا سا ہاتھ سے دبانے سے اس کا چھلکا اتر جائے گا اور اندر سے دو ٹکڑوں کی صورت میں سویابین نکلے گی۔ ان دونوں حصوں کے مقام اتصال پر ایک چھوٹا سا دانہ ہوگا اسے ضائع نہ ہونے دیں۔ یہ چھلی ہوئی دال ناشتے کے ساتھ کچی کھائیں۔ اس کا قدرتی مزا بھی لاجواب ہے اور اس کی غذائیت بھی کچی شکل میں بھرپور ہے۔

ترکیب نمبر ۲:۔ مندرجہ بالا ترکیب کی طرح سویابین رات کو بھگو دیں صبح اسے چھیل کر جس طرح آلو کے چپس تلے جاتے ہیں اس طرح سے نمک ڈال کر گھی میں تل لیں۔ فی کس مقدار ایک چھٹانک کافی رہے گی۔ تلنے سے اس کا ذائقہ نہایت لذیذ ہو جاتا ہے۔ گھی کی مقدار کم رکھیں۔ چائے کے ساتھ یا ناشتے وغیرہ پر استعمال کریں۔

خریداران خالد و تشحیذ الاذہان کے لیے اطلاع

خریداران ماہنامہ خالد و ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی اطلاع کے لیے اعلان ہے کہ ماہ نومبر، دسمبر ۱۹۸۱ء کا رسالہ خالد اور رسالہ تشحیذ الاذہان اکٹھا شائع ہوگا۔ جو انشاء اللہ نومبر ۱۹۸۱ء کے آخر تک خریداران کو مل جائے گا۔ (منیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان ربوہ)

نرینہ اولاد سے محروم، بے اولاد اور مرض اکھڑا کی شکار دکھی عورتوں کیلئے

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام دواخانہ حکیم نظام جان

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان، چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ فون نمبر ۷۳۹۹۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴